عزیر علیہ السلام کا گدھا
UZAYR'S DONKEY

عزیر علیہ السلام کا گدھا

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کرسکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

The Prophet Uzayr, or Ezra ﷺ, was a pious man. He had a donkey on which he used to travel far and wide.

حضرت عزیر یا عزرا علیہ السلام ایک پارسا انسان تھے۔ آپؑ کے پاس ایک گدھا تھا جسے آپ دور ونزدیک کا سفر کرنے کے لیے استعمال کیا کرتے۔

Once he was passing through a lonely city. The houses were all in ruins and no one lived there.

ایک دفعہ کا ذکر ہے، آپؑ ایک سنسان شہر سے گزر رہے تھے۔ گھر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکے تھے اور ان میں کوئی نہیں رہتا تھا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

"How can Allah give life to this city, now that it is dead," wondered the Prophet Uzayr ﷺ.

حضرت عزیر علیہ السلام حیران ہوئے، "اس شہر کو اللہ تعالیٰ نئی زندگی کس طرح دے سکتا ہے جب یہاں ہر طرف موت کا راج ہے۔"

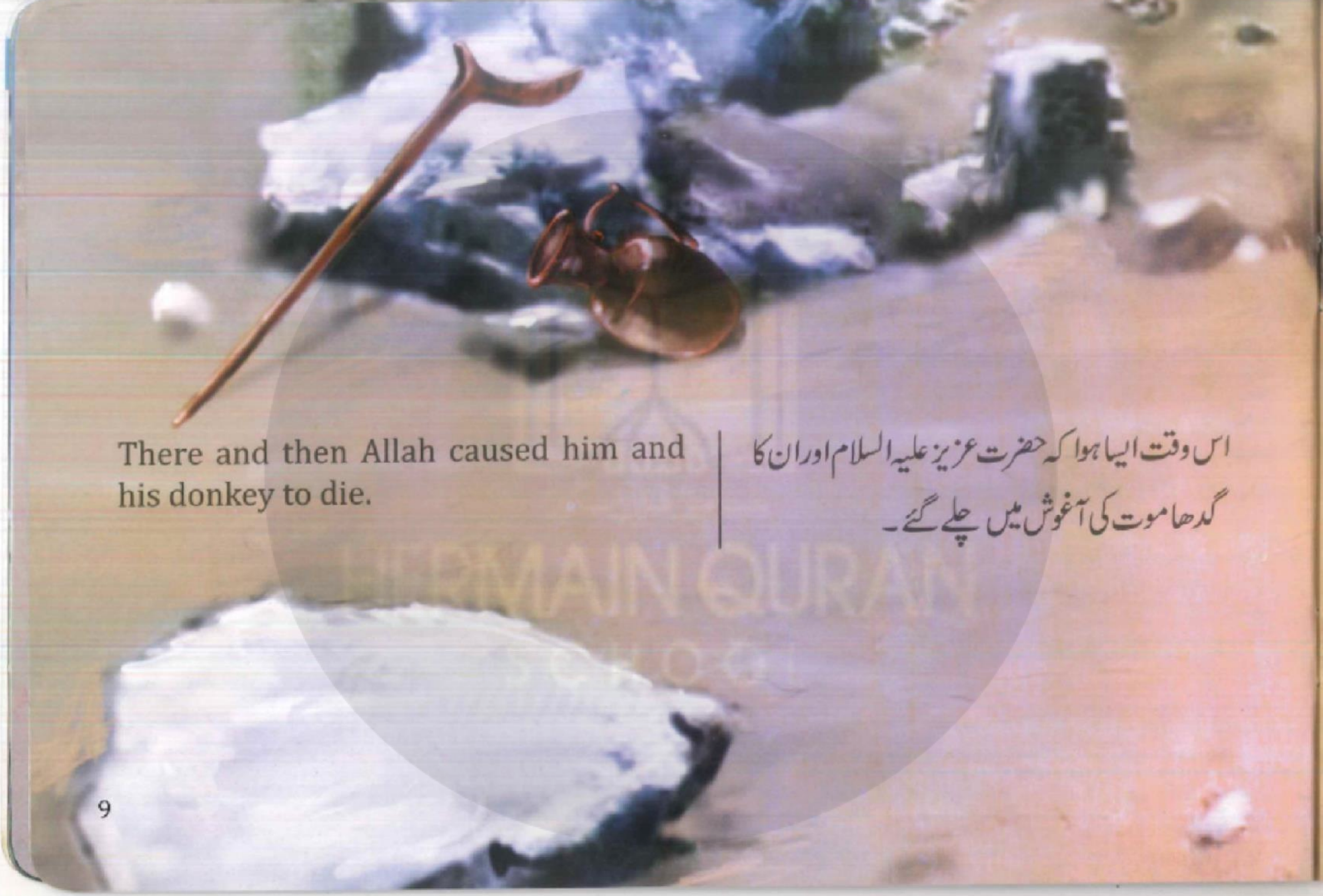

There and then Allah caused him and his donkey to die.

اس وقت ایسا ہوا کہ حضرت عزیز علیہ السلام اور ان کا
گدھا موت کی آغوش میں چلے گئے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Allah brought Uzayr ﵇ back to life after 100 years! But the donkey on which he had been travelling was reduced to bones.

اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو 100 برس
بعد دوبارہ زندگی دی لیکن ان کا گدھا جس پر وہ
سفر کر رہے تھے، وہ ہڈیوں میں تبدیل ہو چکا تھا۔

Allah reunited the bones, clothed them with flesh and gave life to the donkey.

اللہ تعالیٰ نے ہڈیوں کو جوڑا،
ان میں خون دوڑنے لگا اور
گدھے کو نئی زندگی مل گئی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

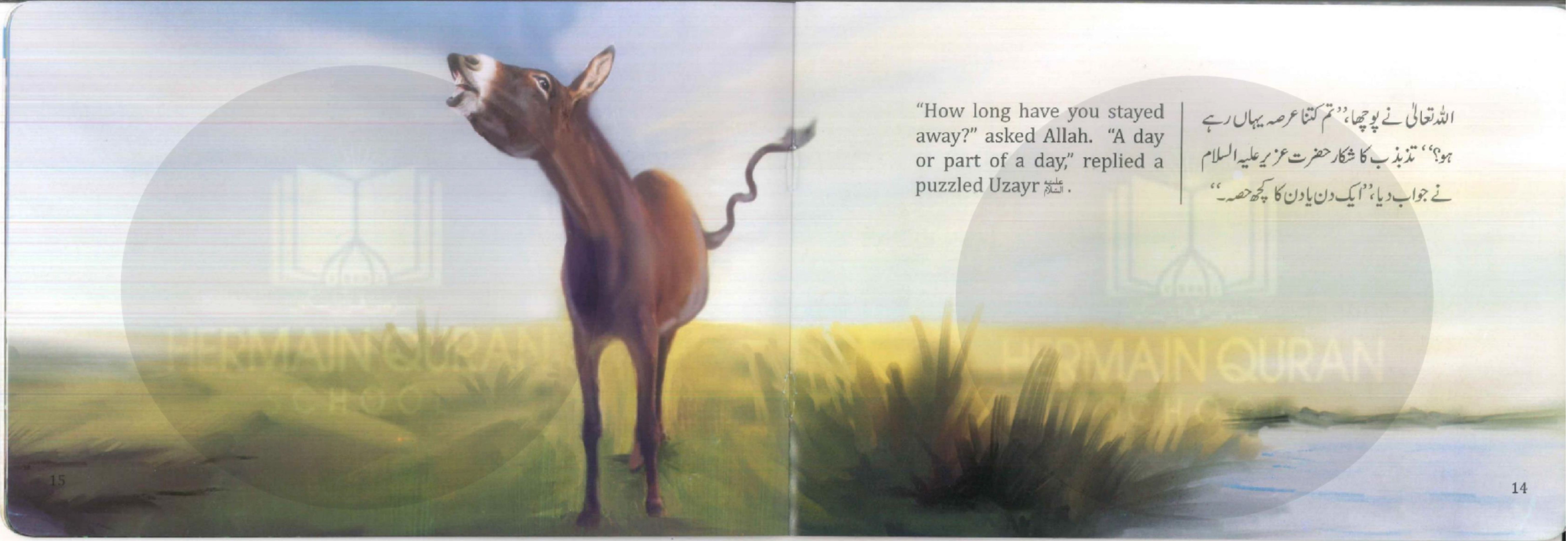

"How long have you stayed away?" asked Allah. "A day or part of a day," replied a puzzled Uzayr عليه السلام.

اللہ تعالیٰ نے پوچھا، ''تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو؟'' تذبذب کا شکار حضرت عزیر علیہ السلام نے جواب دیا، ''ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL

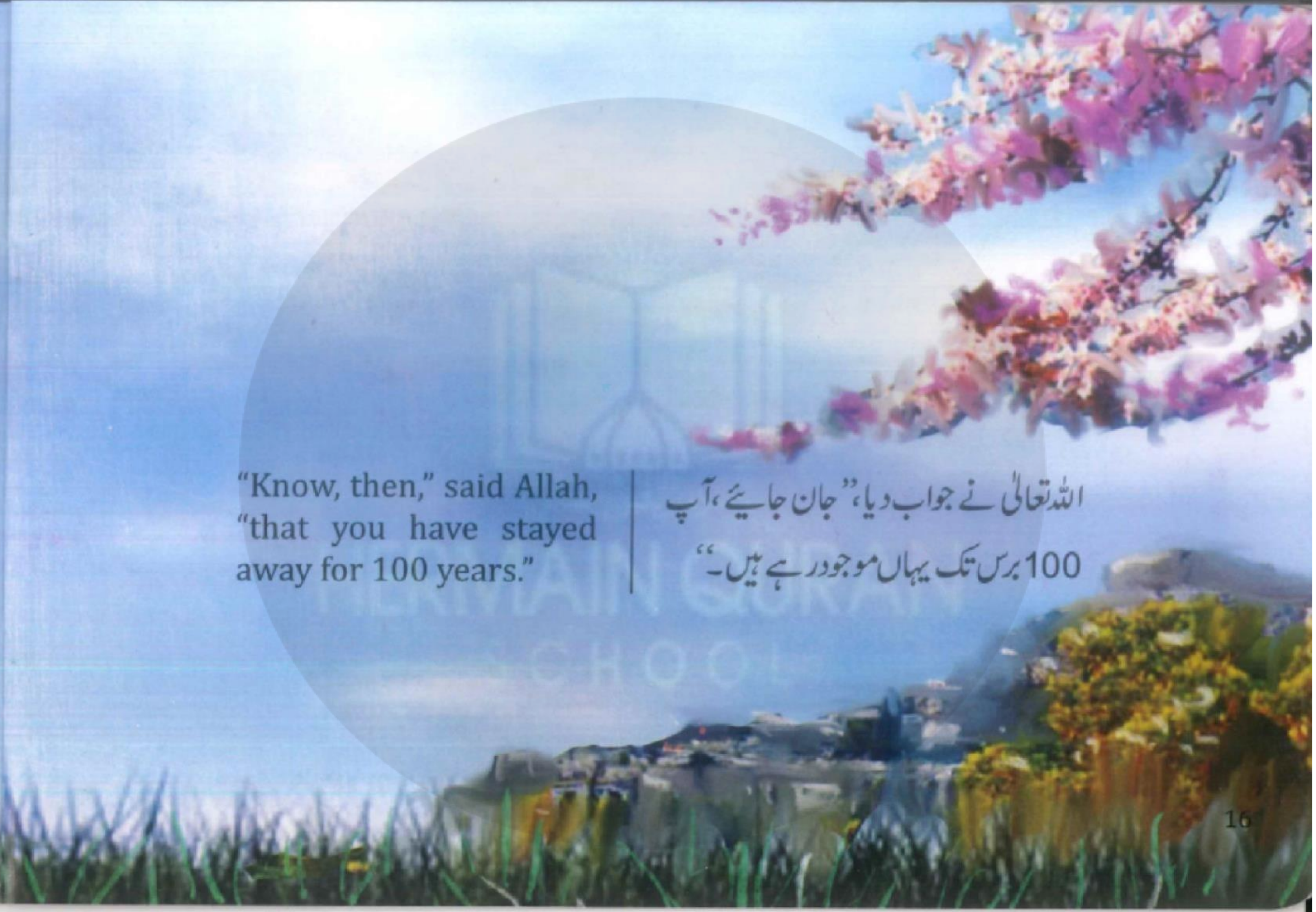

"Know, then," said Allah, "that you have stayed away for 100 years."

اللہ تعالیٰ نے جواب دیا، ”جان جایئے، آپ
100 برس تک یہاں موجود رہے ہیں۔“

HARAMAIN QURAN SCHOOL

HARAMAIN QURAN SCHOOL

But he was amazed to see that his food and drink was still intact and fresh.

لیکن آپؑ یہ دیکھ کر حیران رہ
گئے کہ ان کی خوراک اور پانی
موجود تو تھا ہی بلکہ تازہ بھی تھا۔

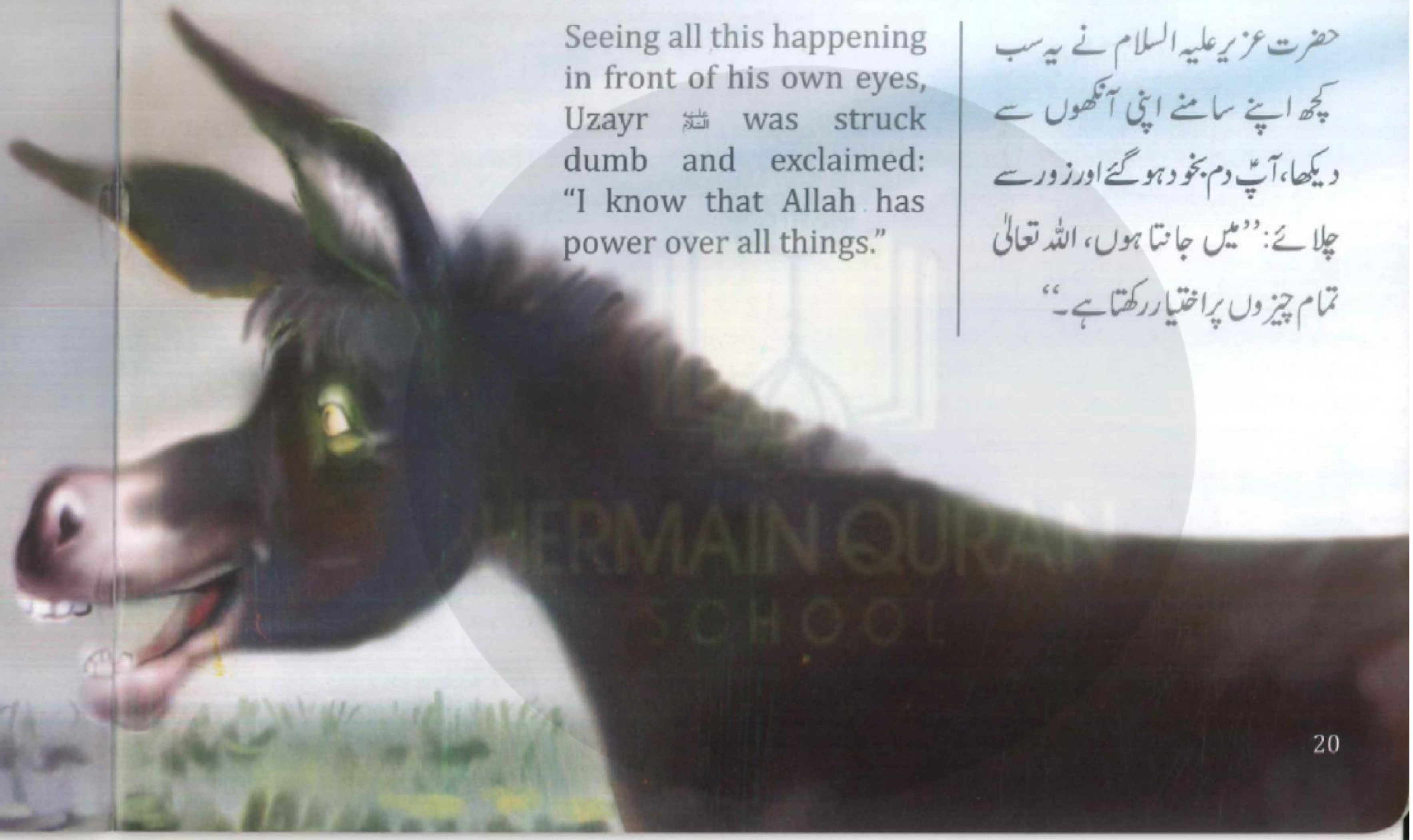

Seeing all this happening in front of his own eyes, Uzayr ﷺ was struck dumb and exclaimed: "I know that Allah has power over all things."

حضرت عزیر علیہ السلام نے یہ سب کچھ اپنے سامنے اپنی آنکھوں سے دیکھا، آپؑ دم بخود ہو گئے اور زور سے چلائے: ”میں جانتا ہوں، اللہ تعالیٰ تمام چیزوں پر اختیار رکھتا ہے۔“

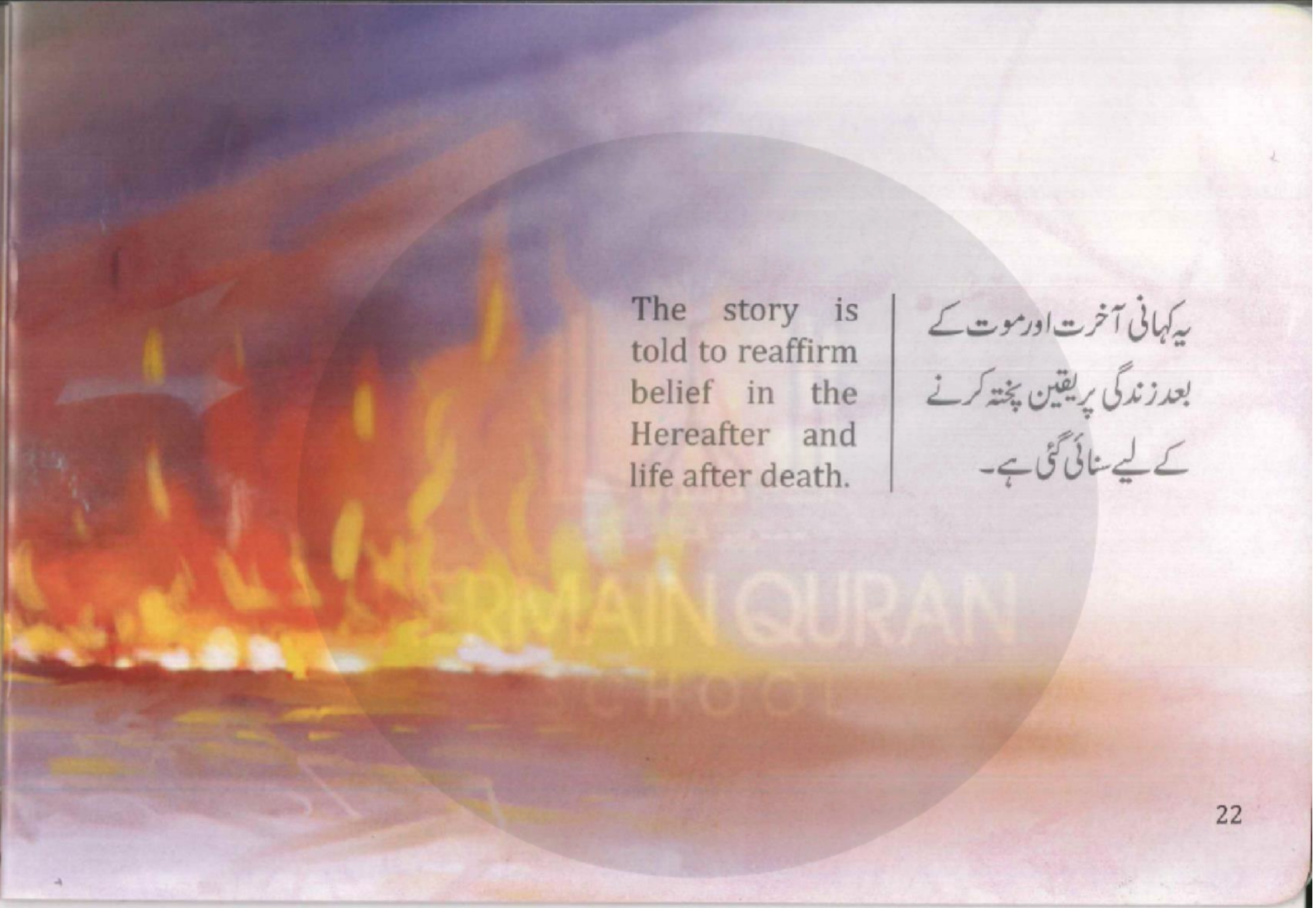

The story is told to reaffirm belief in the Hereafter and life after death.

یہ کہانی آخرت اور موت کے
بعد زندگی پر یقین پختہ کرنے
کے لیے سنائی گئی ہے۔

Questions

What did the Prophet Uzayr (AS) notice when he was passing through a lonely city?

Why did the Prophet Uzayr (AS) and his donkey died?

After how long was the Prophet Uzayr (AS) brought back to life?

When asked by Allah how long he remained there, what was his answer?

What did the Prophet Uzayr (AS) say after seeing everything from his eyes?